بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل ربوہ

روزنامہ

بروز اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴	یکم شعبان ۱۴۰۰ھ ۱۵ احسان ۱۳۵۹ ہش ۱۵ جون ۱۹۸۰ء	نمبر ۱۳۵

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۱۴ احسان / جون ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اسلام آباد میں چند روز قیام کرنے کے بعد جمعرات ۱۲ جون کو بخیر و عافیت ربوہ پہنچ گئے۔ حضور کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضور کو ابھی گردوں کی تکلیف تھوڑی باقی ہے۔ مگر ضعف اللہ تعالیٰ کے فضل سے کم ہے۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے حضور کی کامل شفایابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ آپ کے منصوبوں میں برکت دے اور آپ کو فائز المرام کرے آمین

— حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بلڈ پریشر اور کمزوری کی وجہ سے بدستور ویسی ہی ہے۔ احباب کرام حضرت سیدہ موصوفہ کی صحت یابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔

تعلیمی منصوبے کی ایک شق اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکمل ہو گئی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمایاں پوزیشنیں حاصل کرنے والے طلباء کو طلائی تمغہ جات کی تقسیم

آج کا دن بڑی خوشی بڑی برکتوں اور رحمتوں کا دن ہے :۔ حضور کا خطاب

تعلیمی منصوبے کے بارے میں اہم فیصلوں کا اعلان کر دیا گیا۔

ربوہ ۱۳ احسان / جون سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں مسجد مبارک میں بعد از نماز مغرب ایک یادگار اور تاریخی تقریب میں تعلیمی میدان میں نمایاں پوزیشنیں حاصل کرنے والے احمدی طلباء کو طلائی تمغہ جات بطور انعام مرحمت فرمائے۔

حضور ایدہ اللہ نے اس موقع پر خطاب فرماتے ہوئے کہا کہ آج کا دن میرے لئے اور آپ کے لئے بڑی خوشی اور بڑی برکتوں اور رحمتوں کا دن ہے۔ اس لئے کہ وہ عظیم منصوبہ جو تعلیم کے متعلق امسال ہی میں جاری کیا گیا ہے۔ یہ اس کا پہلا فنکشن ہے۔

حضور نے فرمایا کہ اس تعلیمی منصوبے کے دو پہلو ہیں ایک یہ کہ ہر ذہین بچے کو جماعت سنبھالے اور دوسرا یہ کہ ہر بچے کو دسویں تک جماعت سنبھالے

حضور نے اپنے خطاب میں سویابین کی خصوصیات بیان کیں اور فرمایا یہ طالب علموں کے لئے بڑی مفید چیز ہے۔ ابھی جو تحقیق ہوئی ہے۔ اس سے پتہ چلا ہے کہ اس کے استعمال سے انسان پچاس فیصدی وقت بچا لیتا ہے

حضور نے تعلیمی منصوبے کے بارے میں بعض بنیادی فیصلوں کا بھی اعلان کیا۔ حضور نے فرمایا کہ اس تعلیمی منصوبہ کا آغاز ۱۹۸۰ء یا ۱۳۵۹ ہش سے ہوگا یعنی جس طالب علم کی کلاس کے نتیجہ کا اعلان ۱۹۸۰ء میں ہوگا اس کو طلائی تمغے یا ادائیگی حقوق طلباء کے تحت جو بھی مل سکتا ہو ملے گا۔

دوسرا فیصلہ یہ فرمایا کہ اس قسم کی دوسری تقریب خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر ہوگا اور اس میں وہ طالب علم شامل ہوں گے۔ جن کے نتائج کا اعلان آج سے بعد اور اجتماع سے پہلے پہلے ہوگا۔ اس قسم کی تیسری تقریب جلسہ سالانہ پر ہوگی۔ جس میں اجتماع خدام الاحمدیہ کے بعد سے ۲۰ دسمبر ۱۹۸۰ء تک نتائج کا اعلان ہونے والے طلباء شامل ہوں گے۔

بی اے اور بی ایس سی آنرز میں چونکہ طلباء بہت کم ہوتے ہیں اس لئے آنرز کے اسی اول دوم سوم آنے والے طالب علم کو انعام ملے گا۔ جس کے نمبروں کی شرح بی ایس سی کے امتحان میں پوزیشن حاصل کرنے والے سے زیادہ ہو۔

حضور نے غیر اہم مضامین کے بارے میں کہا کہ ان میں سے اول آنے والے کو انعام ملے گا۔ دوسری یا تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے کو انعامات دیئے جانے کے بارے میں غور کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح سے ایسے مضامین جو کم اہم ہیں ان کا اعلان بھی بعد میں کر دیا جائے گا۔

حضور ایدہ اللہ نے خود ان ذہین احمدی طالب علموں کے ناموں کا اعلان کیا۔ جنہوں نے بورڈ یا یونیورسٹی میں اس سال اول دوم یا سوم پوزیشنیں حاصل کی تھیں۔ حضور نے ان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمیں یہ خوشی ہے کہ اللہ نے جماعت کی عزت افزائی فرمائی ہے۔ اب یہ جماعت کی ذمہ واری ہے کہ اس کے ذہین بچے آگے ترقی کریں اور کھیل کود اور لغو باتوں میں زندگی ضائع نہ کریں اور بنی نوع انسان اور خدا کے دین کے لئے کام کرنے والے بنیں

تمغہ جات کے ڈیزائن

حضور نے اعلان فرمایا کہ اول آنے والوں کو طلائی تمغہ دیا جائے گا۔ جس میں ایک تولہ خالص سونا ہوگا۔ اس کا قطر ۴۱ ملی میٹر ہوگا۔ اور چہرے والی سمت پر درمیان میں منارۃ المسیح اور منارہ کے دائیں بائیں آنے والی صدی کا ماٹو "حمد اور عزم" لکھا ہوگا۔ دائیں طرف "حمد" اور بائیں طرف "عزم" لکھا ہوگا۔

اس کے نیچے آیت قرآنی

(باقی دیکھیں صد ۸ پر)

ان پر آنے والی نسلیں فخر کریں گی

حضور ایدہ اللہ سے طلائی تمغہ جات لینے والے طلباء کی فہرست

ربوہ ۱۳ احسان / جون سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج یہاں نمایاں پوزیشنیں حاصل کرنے والے طلباء کو طلائی تمغہ جات دیتے ہوئے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کے امام سے تمغہ حاصل کرنا بڑی عزت افزائی ہے۔ آپ کی نسلیں آپ پر فخر کریں گی۔

حضور نے آج کی تاریخی تقریب میں جن ذہین احمدی طلباء کو تمغے دیئے۔ ان کے نام ترتیب وار مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ آفتاب احمد اوکاڑہ ملتان بورڈ کے ایف ایس سی کے امتحان میں اول رہے۔

۲۔ نعیم الحق خان کراچی۔ کراچی یونیورسٹی میں ایم اے سائیکالوجی میں اول رہے۔

۳۔ محمد لئیق احمد دار العلوم غربی ربوہ جامعہ پشاور یونیورسٹی میں ایم۔ اے پولیٹیکل سائنس کے امتحان میں اول رہے۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

پبلشر مسعود احمد ... ضیاء الاسلام پریس ربوہ

خطبہ جمعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر احمدی کو ہر وقت اور ہر لمحہ خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ جھکے رہنا چاہیئے اور اس سے ہر وقت خیر مانگنی چاہیئے

جب تک ہم دُعا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب نہیں کریں گے اپنی عظیم صلاحیتوں کے باوجود اس سے خیر و بھلائی نہیں پا سکتے

سو دُعائیں کرو اور اتنی دُعائیں کرو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لے اور ہر شر سے محفوظ کر لے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۴ر نبوت ۱۳۵۷ ہش مطابق ۲۴ر نومبر ۱۹۷۸ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے درج ذیل آیات کی تلاوت فرمائی:-

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۝ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۝ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۝ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۝ (المعارج آیت ۲۰ تا ۲۴)

اس کے بعد فرمایا:-

"اللہ تعالیٰ نے انسانی فطرت میں بے شمار صلاحیتیں ودیعت کی ہیں اور ہر وہ طاقت انسان کو دی گئی ہے جس سے وہ ہر دو جہان کی ہر چیز سے خدمت لے سکے لیکن خدا تعالیٰ نے انسان کو یہ طاقت بھی دی ہے کہ جہاں وہ اپنی

طاقتوں کا صحیح استعمال

کر سکتا ہے وہاں غلط استعمال بھی کر سکے اور باوجود اس کے کہ اگر وہ چاہے تو غلط راہوں کو اختیار کر سکتا ہے وہ اپنے رب کی رضا کی خاطر غلط راہوں کو اختیار نہ کرے بلکہ صحیح راستوں پر چلے، صحیح راستوں پر چلنا یہ ہے کہ جس غرض کے لئے کوئی طاقت دی گئی ہے اسی غرض کے لئے اسے خرچ کیا جائے۔ انسانی فطرت کی ہر صلاحیت خدا تعالیٰ نے انسان کی بھلائی کے لئے اسے دی ہے لیکن چونکہ اُس نے خدا تعالیٰ سے بے انتہا نعمتوں کو حاصل کرنا تھا اور اپنے رب کریم کے انعامات پانے تھے اس لئے اسے ایک دائرہ کے اندر یہ اختیار دیا کہ وہ اپنی مرضی سے خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریقوں کو اختیار کرے۔ اس پر کوئی جبر نہیں ہے کیونکہ ہماری عقل ہمیں یہ بتاتی ہے کہ جو کام جبر کے نتیجہ میں کیا جائے اس پر کوئی انعام نہیں ملا کرتا۔ زیادہ سے زیادہ یہ ہوتا ہے کہ وہ سزا سے بچ جاتا ہے۔ مثلاً انسان کے علاوہ دنیا کی ہر چیز اور خود انسان کے جسم کے مختلف حصے بھی ہزاروں کام جبراً کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ جو حکم نازل کرتا ہے اس کے مطابق وہ کام کر رہے ہیں۔ مگر انسان کو ایک خاص دائرہ میں آزادی دی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے انسانی فطرت میں یہ جو چیز رکھی ہے کہ وہ چاہے تو نیکی کی راہ کو اختیار کرے اور چاہے تو نیکی کی راہ کو اختیار نہ کرے اور اسے جو آزادی دی ہے اس کی وجہ سے وہ هَلُوْعًا ہے۔ هَلُوْعًا کے معنی عربی زبان میں یہ بھی ہیں کہ جن نیکیوں پر صبر کی ضرورت تھی اُن پر اُس نے صبر نہیں کیا اور یہ بھی ہیں کہ جن عطایا کے صحیح استعمال سے اُس نے اپنے خدا سے خیر حاصل کرنی تھی خدا تعالیٰ کی عطا کردہ ان صلاحیتوں اور اس کے

عطا کردہ انعامات

کو ایسے طریق پر خرچ نہیں کیا کہ وہ خدا تعالیٰ کا انعام حاصل کر سکے۔ پس عربی زبان میں هَلُوْعًا کے معنی صبر نہ کرنے والے کے بھی ہیں اور هَلُوْعًا کے معنی یہ بھی ہیں کہ خدا کی طرف سے جو مال ملے اس کو جن بہت سی جگہوں پر دوسروں پر خرچ کرنے کا حکم ہے وہاں خرچ نہ کرنے والا اور حریص۔ اسی کے لئے عربی کا ایک لفظ شُحّ ہے یعنی ایک خاص معنی میں بخل کی بیماری میں مبتلا ہونا۔ عربی زبان کا یہ لفظ هَلُوْعًا مبالغے کے صیغے کے ساتھ فاعل ہے اور اس کے اندر یہ دونوں معنے پائے جاتے ہیں اور ان دونوں معنوں کو دو اگلی آیات نے کھول کر بیان کیا ہے۔ چنانچہ فرمایا اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا۔ جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ان حالات میں اس پر صبر کرنا لازم ہوتا ہے خدا کے بندے۔ خدا سے پیار کرنے والے تو خدا تعالیٰ کی راہ میں ہر چیز قربان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کر کے بھی صبر اور استقامت اور پختگی کے ساتھ اپنی وفا پر قائم رہتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے دامن کو چھوڑتے نہیں لیکن بعض انسان ایسے ہیں جو فطرت کا غلط استعمال کرتے ہیں اور جہاں صبر کرنا چاہیئے وہاں بے صبری سے کام لیتے ہیں اور جہاں اللہ تعالیٰ کی طرف سے امتحان کے اوقات میں خواہ وہ کسی قسم کا ہو بشاشت قائم رکھتے ہوئے صبر سے کام لینا چاہیئے وہاں صبر کا نمونہ نہیں دکھاتے یا اپنے بھائیوں کے لئے مال خرچ کر کے ان کی خاطر تکلیف اٹھا کر انہیں سکھ پہنچانے کے لئے جو نیکیاں کرنی چاہئیں۔ اس تکلیف کو وہ بھائی کی خاطر قبول نہیں کرتے اور اس پر صبر نہیں کرتے۔ ھَلُوْعً میں یہ معنی بھی آجاتے ہیں۔ یعنی فطرت کے اندر

نیکی کی جو صلاحیتیں ہیں

اُن سے وہ کام نہیں لیتے بلکہ ان کی طبیعتیں برائی کی طرف مائل ہوتی ہیں۔ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا جب اُن کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ بے صبری سے کام لیتے ہیں اور بے صبرے ہو جاتے ہیں۔

وَاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا جب کوئی بھلائی ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے پہنچتی ہے۔ اُن کے اموال میں خدا برکت ڈالتا ہے اُن کی تجارتیں نفع مند ثابت ہوتی ہیں۔ اُن کی کھیتیاں زیادہ پیداوار دینی شروع کر دیتی ہیں۔ اُن کے باغات کو اچھا اور زیادہ پھل لگتا ہے ، اس دنیا میں ہزاروں قسم کی چیزیں ہمیں نظر آتی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کو عطا کی جاتی ہیں۔ اُس وقت انسان کی فطرت میں یہ بات رکھی گئی ہے کہ وہ خدا کی خاطر اور اسی کی رضا کے لئے اپنے اموال کو خرچ کرتا ہے اور وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ (الذّٰریٰت آیت ۲۰) کے مطابق یہ سمجھتا ہے کہ جو کچھ ہمیں خدا تعالیٰ کی طرف سے دیا گیا ہے اس میں صرف ہم ہی حصہ دار نہیں بلکہ ہمارے سارے بھائی اس میں برابر کے شریک اور حصہ دار ہیں۔ لیکن وہ لوگ اپنی فطرت کی اس صلاحیت کا صحیح استعمال کرنے کی بجائے حرص اور شُحّ سے کام لے کر اور بخل سے کام لے کر اپنے آپ کو نیکیوں سے محروم کر دیتے ہیں اس کی مثالیں آپ کو ہر جگہ مل جائیں گی لیکن اپنی بھیانک شکل میں اس کی مثالیں ان لوگوں میں پائی جاتی ہیں جو مومن نہیں۔ لیکن جو لوگ

کمزور ایمان والے

ہیں یا جو ابھی زیر تربیت ہیں ان میں بھی آپ کو نظر آتی ہیں۔ ذرا سی تکلیف پہنچی اور شور مچا دیا۔ جزع فزع شروع کر دی۔ کسی کی خاطر تکلیف برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے (یہ پہلو اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا میں بھی آجاتا ہے) اور جب خدا تعالیٰ نے انہیں دیا تو اُن برکات میں ، ان نعمتوں میں ، ان اموال میں جو خدا تعالیٰ نے اُن کو دیئے اور سب کچھ دیا اور اسی نے دیا۔ اسی میں وہ سمجھتے ہیں کہ کوئی اور شریک نہیں ہے۔ سارا ہم ہی سمیٹ کر رکھیں ، ہمارے پاس جو کچھ آیا ہے اُس میں کسی اور کا حصہ نہ ہو۔ قرآن کریم نے پہلوں کی بہت سی مثالیں دے کر بھی ہمیں سمجھایا ہے لیکن یہاں پر اصولی طور پر بحث کی گئی ہے کوئی مثال نہیں دی گئی۔

بنیادی چیز جو یہاں ہمیں بتائی گئی ہے یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو نیکی کی طاقتیں دیں اور اس کو یہ اختیار بھی دیا کہ ان کو نیکی کی راہوں پر خرچ کرنے کی بجائے بدی کی راہوں پر خرچ کرے۔ لیکن وہ طاقتیں دی اس لئے گئی تھیں کہ وہ نیکی کی راہوں کو اختیار کرے۔ انسان کو ان فطری صلاحیتوں کے علاوہ اس مجموعے کے علاوہ بنیادی طور پر ایک اور چیز بھی دی گئی تھی اور وہ چیز تھی

دُعا کرنے کی طاقت

اور سمجھ۔ طاقتیں خواہ کتنی ہی اچھی اور کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہوں۔ مثلاً کسی کا ذہن کتنا ہی اچھا کیوں نہ ہو جب تک یہ دوسری چیز یعنی دُعا کی طاقت شامل نہ ہو اس کا ذہن صحیح نشوونما حاصل نہیں کر سکتا۔

پس یہاں یہ فرمایا کہ انسان بنیادی طور پر نیکی کی ساری صلاحیتیں رکھتا ہے اور بنیادی طور پر وہ صاحب اختیار بھی ہے لیکن اس کی وجہ سے اس میں بعض کمزوریاں پیدا ہو جاتی ہیں اس کو ہم بعض دفعہ تلوّن کے لفظ سے بیان کرتے ہیں اور مَیں نے ذرا تفصیل سے بیان کر دیا ہے کہ ھَلُوْعً کے لفظ میں لغوی لحاظ سے دونوں معنے پائے جاتے ہیں کہ صبر کے وقت صبر نہ کرنا اور سخاوت کے وقت بخل سے کام لینا اور ان دونوں کو اگلی آیتوں میں کھول کر بیان کیا گیا ہے اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا وہ بے صبری سے کام لیتا ہے اور ھَلُوْع ہے وَاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا وہ حریص بن جاتا ہے اور بخیل بن جاتا ہے اور اس طرح پر وہ ھلوع ہے۔ ان آیتوں میں بھی بنیادی طور پر

بڑا وسیع مضمون

بیان ہوا ہے اور ساری طاقتوں کو یہ دو لفظ اپنے احاطہ میں لئے ہوئے ہیں لیکن اس وقت اس تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں۔ اصل بات یہاں یہ بیان کی گئی ہے کہ تمہیں جو فطرتی طاقتیں دی گئی ہیں وہ خدا نے دی ہیں اور ان طاقتوں کے استعمال کے لئے ان طاقتوں کی نشوونما کے لئے۔ ان طاقتوں سے دنیا جہان کی نعمتیں اسی زندگی میں بھی حاصل کرنے کے لئے اُس نے ہر دو جہان کی ہر چیز کو تمہارا خادم بنا دیا ہے لیکن چونکہ تم صاحب اختیار بھی ہو۔ چونکہ تمہیں یہ اختیار دیا گیا ہے کہ اگر تم اپنی بدقسمتی سے اپنے خدا سے پرے جانا چاہو تو جا سکتے ہو اس لئے ضروری تھا کہ تمہیں دعا کی طاقت بھی دی جاتی۔ چنانچہ فرمایا اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پس دُعا کے بغیر کوئی شخص اپنی فطری طاقتوں کا صحیح استعمال نہیں کرسکتا۔ اور ایک وقت کی دعا نہیں ایک دن کی دعا نہیں یا ایک مہینے یا ایک سال کی دعا نہیں بلکہ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ۔ جو لوگ دائمی طور پر اس نکتے کو سمجھتے ہیں کہ جب تک ہم دعا کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب نہیں کریں گے اس وقت تک ہم اس قدر عظیم صلاحیتوں کے باوجود جو ہمیں دی گئی ہیں اور اس کے باوجود کہ دنیا کی ہر چیز کو ہمارا خادم بنایا گیا ہے خدا سے خیر اور بھلائی نہیں پا سکتے۔

پس ہماری زندگی کی بنیاد نیکی اور صلاح اور تقویٰ اور خیر کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا ہے اور خدا بڑا پیار کرنے والا ہے۔ اس نے دعا کو مختلف چیزوں یا اوقات یا مکان سے باندھ نہیں دیا۔ ان پابندیوں سے باہر دعا نہیں کی جا سکتی بلکہ دعا ہر وقت کی جا سکتی ہے اور ہر جگہ کی جا سکتی ہے۔ سوائے مجبوری کے پانچ وقت

نماز باجماعت پڑھنے

کا حکم ہے۔ اس میں بھی دعا کی جا سکتی ہے سنتیں اور نوافل گھروں میں پڑھتے ہوئے بھی دعا کی جا سکتی ہے۔ کھانا کھاتے ہوئے بھی دعا کی جا سکتی ہے اور کرنے کا حکم ہے بِسْمِ اللّٰہِ کہہ کر کھانا شروع کرو اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھتے رہو اور اس حمد پر ہی ختم کرو۔ کپڑے پہنتے ہوئے بھی دعا ہے۔ جوتی پہنتے ہوئے بھی دعا ہے اور اتارتے ہوئے بھی دعا ہے۔ غسل خانے میں جاتے ہوئے بھی دعا ہے اور وہاں سے نکلتے ہوئے بھی دعا ہے۔ کوئی پہلو ہماری زندگی کا ایسا نہیں۔ کوئی کام جو ہم چوبیس گھنٹے میں کرتے ہیں ایسا نہیں جس کے ساتھ دعا نہ ہو۔ کوئی نہ کوئی کام ہم ہر وقت کرتے ہیں۔ ان کے ساتھ ایک تو وہ دعائیں ہیں جن کو

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم

نے نمایاں طور پر ہمارے سامنے بیان کر کے کہا کہ ان اوقات میں دُعا کرو اور اصل چیز تو یہ بتانا تھا کہ کوئی وقت تمہاری زندگی میں ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔ ایک لمحہ بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جس میں تم خدا تعالیٰ کی طرف متوجہ نہ ہو کیونکہ اس کے بغیر سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ (الجاثیہ آیت ۱۴) کے باوجود، باوجود اس کے کہ ہر دو جہان کی ہر چیز تمہاری خادم ہے اور اس کے باوجود کہ دونا جہان کی ہر چیز سے خدمت لینے کی طاقت تمہاری فطرت میں رکھی گئی ہے تم خیر اور بھلائی حاصل نہیں کر سکتے پس ہر احمدی کو ہر وقت خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ جھکے رہنا چاہیئے اور اسی سے ہر وقت خیر مانگنی چاہیئے۔

دعا کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ یہ بھی مناسب نہیں ہے کہ تم خدا تعالیٰ سے یہ کہو کہ اے خدا اگر تُو چاہے تو دے دے یہ بندے کا کام نہیں۔ بندے کا کام ہے مانگنا۔ اس سے کوئی زبردستی تو نہیں لینا اللہ جلّ شانہٗ تو بادشاہ ہے اُس کی مرضی ہوگی تو دے گا۔ مرضی نہیں ہوگی تو نہیں دے گا۔ لیکن شرطیں لگانا شوخی ہے اور بہت بُری حرکت ہے۔ مانگو ہر چیز اس سے مانگو۔ ہنڈی بھی مانگو اور جوتی کا تسمہ بھی مانگو۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہا کہ جوتی کا تسمہ بھی اسی سے مانگو تو یہی کہا کہ ہر چیز اُسی سے مانگو اور اس کے بغیر نیکی کا پہلو اور جنت کے حصول کا پہلو اور خدا تعالیٰ کی رضا کو پا لینے کا پہلو پیدا نہیں ہوتا۔

پس اس نکتہ کو سمجھتے ہوئے دعائیں کرو۔ آپ کا پیسہ خرچ نہیں ہوتا۔ کوئی بار آپ پر نہیں پڑتا۔ دنیا کے جو کام آپ کر رہے ہیں کرتے رہیں لیکن کام کرتے ہوئے بھی آپ

ذکرِ الٰہی میں مشغول

رہیں۔ بڑی برکتیں آپ پر، آپ کے گھروں پر، آپ کے خاندانوں پر، آپ کے بچوں پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوں گی۔ اگر آپ اپنی یہ عادت بنا لیں۔ یہاں پر بھی اور بہت سی جگہوں پر یہ کھول کر بتایا گیا ہے کہ دعا کے بغیر ایک عارف کو زندگی میں کوئی مزہ نہیں مل سکتا۔ جو شخص خدا تعالیٰ کو پہچانتا ہے اس کی تو لذّت اسی میں ہے کہ وہ ہر چیز خدا سے مانگے، کھائے تو سیری خدا سے مانگے۔ یہ نہیں کہ میں نے دو روٹیاں یا دس روٹیاں پیٹ میں ڈال لی ہیں اس لئے میری بھوک مر جائے گی۔ دس روٹیاں کھا کر وہ خود بھی مر سکتا ہے۔ صرف بھوک تو نہیں مرا کرتی۔ ایسے بھی بہت سے واقعات ہماری نظروں کے سامنے آتے ہیں۔

پس ہر کام جو آپ کرتے ہیں اسی میں دعا مانگیں۔ مثلاً وکیل ہے وہ وکالت کے کاموں میں دعا مانگے کہ اے خدا وکالت کے ساتھ بہت ساری خرابیاں لگی ہوئی ہیں تو ہمیں اُن سے محفوظ رکھ اور ہمیشہ سچ بولنے کی اور قولِ سدید کہنے کی توفیق عطا کر۔ ڈاکٹر ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نے فرمایا ہے کہ بڑا ظالم ہے وہ طبیب جو اپنے مریض کیلئے دعا نہیں کرتا۔ میں نے شروع میں بتایا تھا کہ ہماری زندگی کا ہر شعبہ اور ہم ہر وقت جو کام کرتے ہیں وہ بغیر دعا کے خطرے میں پڑ جاتا ہے۔ سوؤ تو دعا کرو۔ جاگو تو دعا کرو۔ لقمہ منہ میں ڈالو تو دعا کرو۔ بچوں کے منہ میں لقمہ ڈالو تو اونچی آواز میں دعا کرو تاکہ ان کو بھی عادت پڑے اور ان کو بھی بچپن سے یہ بات سمجھ آ جائے۔

پس دعائیں کریں اتنی دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی چادر آپ کو اپنے اندر لپیٹ لے۔ اور اسی کے نتیجہ میں غیر اللہ کا ہر وار جو ہمارے لئے شر اور تکلیف کا باعث بن سکتا ہے اسی سے خدا تعالیٰ کی رحمت ہمیں محفوظ کر لے گی۔"

(الفضل۔ یکم مارچ ۱۹۷۹ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

آج سے ۶۵ سال پہلے ۰ ۱۵ جون ۱۹۱۵ء

دنیا کے انتہائی کونے ماریشس میں احمدیہ دارالتبلیغ کا قیام

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو یہ بشارت دی تھی کہ میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ اس کا عام مطلب تو یہی لیا جاتا ہے کہ دنیا میں ہر طرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نام پہنچے گا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل اور تائید سے ایسے سامان بھی پیدا کئے ہیں کہ دنیا کے وہ علاقے جو کہ دنیا کے جغرافیائی نقشہ کے حساب سے فی الواقعہ دنیا کا کنارہ کہلاتے ہیں وہاں پہ اللہ تعالیٰ نے احمدیت کا نام پہنچایا۔ اسی قسم کے علاقوں میں افریقہ کے کنارے پر واقعہ ایک جزیرہ "ماریشس" بھی شامل ہے جو کہ دنیا کا کنارا کہلاتا ہے اس علاقے میں آج سے ٹھیک ۶۵ سال قبل آج ہی کے دن یعنی ۱۵ جون ۱۹۱۵ء جماعت احمدیہ کا بیرونی ممالک میں دوسرا مشن باضابطہ طور پر کھل گیا۔ یاد رہے کہ جماعت احمدیہ کا بیرونی ممالک میں پہلا باقاعدہ مشن برطانیہ میں قائم ہوا تھا۔ آج سے ۶۵ سال قبل احمدیت کے ایک فدائی اور مجاہد حضرت صوفی غلام محمد صاحب ماریشس کی بندرگاہ پورٹ لوئیس پہنچے اور آج ۶۵ سال گزرنے کے بعد اس جزیرے میں ایک نہایت مخلص فدائی۔ مضبوط اور مستحکم جماعت قائم ہے جس کی متعدد شہروں میں مساجد اور مشن قائم ہیں اور جلسہ سالانہ کے موقع پر پاکستان کے باہر کے ممالک سے جو وفود آتے ہیں ان میں سے ماریشس کا وفد ہمیشہ دو تین سب سے بڑے وفود میں شامل ہوتا ہے۔

ماریشس میں احمدیت کا آغاز

اس جزیرے میں احمدیت کا قیام اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور الٰہی مشیت کے تحت ہوا اور اس کی تحریک خود اس جزیرے کی طرف سے ہوئی۔ اس کی تفصیل یوں ہے کہ اس جزیرے کے شہر روزہل میں ایک سکول کے ہیڈ ماسٹر نور محمد نوریا صاحب فرانسیسی زبان میں ایک اخبار "دی اسلامزم" شائع کرتے تھے۔ لورپول انگلستان سے ایک [illegible] انگریز مسٹر عبداللہ کوئلم ایک اسلامی اخبار "دی کریسنٹ" نکالتے تھے۔ یہ اخبار آپس میں تبادلے کے ذریعہ ایک دوسرے کو پہنچتے تھے۔ "دی کریسنٹ" کے ذریعوں میں اسلامزم کا ذکر ہوا۔ دی کریسنٹ کا ماہنامہ ریویو آف ریلیجنز کے ایڈیٹر بھی کیا کرتے تھے۔ "اسلامزم" کا ذکر پڑھ کر انہوں نے نور محمد صاحب کو اپنے رسالہ کے چند پرچے بھیجے۔ اس طرح ابتداء میں ۱۹۰۵ء میں احمدیت کا باقاعدہ پیغام اس جزیرہ تک پہنچا اور آہستہ آہستہ [illegible] کے بعد ۱۹۱۲ء میں جناب نور محمد صاحب نے احمدیت قبول کر لی اور کھلے طور پر احمدیت کا پیغام پہنچانے لگے ان کے ذریعہ سے ماسٹر حاجی عظیم سلطان غوث صاحب آف فونکس بھی سلسلہ احمدیہ میں داخل ہو گئے جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آخر دم تک جماعتی خدمات انجام دینے میں پیش پیش رہے ۱۹۱۱ء میں قصبہ فونکس کی مسجد کے امام جناب سبحان محمد صاحب نے بھی احمدی ہونے کا اعلان کر دیا۔ ان کی مخالفت ہوئی مگر وہ ثابت قدمی سے اپنے مسلک پر ڈٹے رہے۔ اللہ تعالیٰ کی غیبی تائید سے ہندوستان سے ہزاروں میل دور احمدیت کا ننھا سا پودا مخالفت کے جھکڑ میں آہستہ آہستہ ایک تناور درخت میں تبدیل ہوتا چلا گیا۔ ۱۹۱۴ء میں جنگ عظیم اول شروع ہوئی تو ہندوستان سے ایک فوجی پلٹن ماریشس پہنچی جس میں چار احمدی احباب بھی شامل تھے ان کے اسماء گرامی ڈاکٹر لعل محمد صاحب۔ اسمٰعیل صاحب، عبد المجید صاحب اور منظور علی صاحب تھے۔ ان کے جانے سے احمدیت کا چرچا ہونے میں اضافہ ہوتا چلا گیا اور ان احباب کی طرف سے درخواست آئی کہ قادیان سے ایک ایسے مبلغ کو بھیجا جائے جو انگریزی زبان جانتے ہوں چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نظر انتخاب حضرت صوفی غلام محمد صاحب پر پڑی۔ آپ ۲۰ مئی ۱۹۱۵ء کو قادیان سے روانہ ہوئے اور حیدرآباد، مدراس اور کولمبو (سری لنکا) سے ہوتے ہوئے ۱۵ جون ۱۹۱۵ء کو ماریشس پہنچے۔ ابھی آپ جہاز میں ہی تھے کہ ماریشس کے ایک اخبار "لی پیٹٹ جرنل - LE PETIT JOURNAL" نے حکومت سے آپ کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ یہ کوشش ناکام رہی۔ یہاں

حضرت صوفی غلام محمد صاحب پہلے مشنری کے طور پر پورٹ لوئیس پہنچ گئے

پہنچ کر صوفی صاحب موصوف نے مکرم ماسٹر نور محمد صاحب کے مکان پر قیام کیا اور اسی مکان کو مرکز بنا کر احمدیت کی اشاعت شروع [illegible]

امام مسجد احمدیہ کے پیچھے نماز پڑھنے لگے

مکرم ماسٹر نور محمد صاحب کے مکان کے متصل ایک غیر از جماعت احباب کی مسجد تھی جہاں صوفی صاحب موصوف اور ماسٹر صاحب صبح کی نماز پڑھا کرتے تھے ۴ فروری ۱۹۱۶ء کو آپ قریباً دس بارہ احمدیوں کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھنے اس مسجد میں گئے پہلے غیر از جماعت احباب نے نماز پڑھی بعد ازاں مکرم صوفی صاحب نے نماز پڑھائی۔ مغرب کی نماز سے فارغ ہو کر مکرم صوفی صاحب نے عشاء کی نماز تک تقریر فرمائی جو کہ سامعین کو بہت پسند آئی۔ تقریر سننے والوں میں مسجد کے پریذیڈنٹ جناب احمد حاجی سلیمان اچھا صاحب بھی تھے جو کہ اس درجہ متاثر ہوئے کہ انہوں نے عشاء کی نماز صوفی صاحب کی اقتداء میں پڑھی اور اسی طرح سے پانچوں نمازیں اور جمعہ بھی اسی مسجد میں ہونے لگا۔ اس کا طریق یہی تھا کہ پہلے غیر از جماعت احباب نماز پڑھتے بعد ازاں مکرم صوفی صاحب نماز پڑھاتے اور جمعہ کے روز خطبہ جمعہ دیتے۔ اس مسجد کے امام میاں جی احمد صاحب نے یہ دیکھ کر کہ حضرت صوفی غلام محمد صاحب کی تقریریں قرآن و حدیث اور الٰہی فرمودات کے عین مطابق ہوتی ہیں خود بھی صوفی صاحب کے پیچھے نماز شروع کر دی۔

بعد ازاں اس مسجد کے بارے میں مقدمہ چلا جو کہ طویل عرصہ تک جاری رہا اور دو سال کے بعد عدالت نے فیصلہ دیا کہ احمدی مسلمان ہیں۔ لیکن چونکہ مسجد غیر احمدیوں کی ہے اس لئے احمدیوں کو امن و امان قائم رکھنے کی خاطر اس مسجد میں نماز پڑھنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ اس مقدمہ کی وجہ سے احمدیت کا بہت چرچا ہوا اور احمدیوں نے ۱۹۲۳ء میں نئی مسجد بنائی۔ اس مسجد کی ۱۹۶۱-۶۲ء میں احمدی احباب نے اپنے ہاتھوں سے تعمیر نو کی اور اس وقت یہ مسجد دو منزلہ ہے اور یہ ماریشس کی انتہائی خوبصورت مساجد میں شمار ہوتی ہے۔

بھنو خاندان احمدی ہو گیا

انہی دنوں میں حضرت صوفی غلام محمد صاحب کی تبلیغ سے روزہل سے پانچ میل دور سینٹ پیئر کے علاقہ میں معزز و متمول بھنو خاندان احمدی ہو گیا جس کی اس علاقے میں بڑی شہرت ہوئی اور [illegible] سے مسلمانوں نے بھی [illegible] ہوا۔

بھنو خاندان کی خواہش اور اس خاندان کے اخراجات پر قادیان سے حضرت مولوی حافظ عبید اللہ صاحب مع اہل خانہ ماریشس گئے اور بھنو خاندان کی تربیت کے علاوہ حضرت صوفی غلام محمد صاحب کے ساتھ تبلیغی کام میں بھی ہاتھ بٹاتے رہے۔ افسوس کہ ستمبر ۱۹۲۳ء میں ان کا انتقال ہو گیا اور ان کو ماریشس میں ہی سپرد خاک کر دیا گیا۔ حضرت مولانا عبید اللہ صاحب عہد خلافت ثانیہ کے پہلے شہید ہیں۔

ماریشس مشن نے فرانسیسی زبان میں اسلام اور احمدیت کے لٹریچر کی بکثرت اشاعت کی ہے۔ قرآن کریم کا فرنچ ترجمہ بھی اسی مشن کے زیر اہتمام چھپا ہے۔ ۱۹۶۴ء میں چھپنے والی تاریخ احمدیت کی پانچویں جلد میں اس مشن کے تفصیلی حالات درج ہیں اور اس میں بتایا گیا ہے کہ اس وقت (۱۹۶۴ء میں) جزیرہ کے چھ مقامات پر احمدی مساجد موجود ہیں۔ اس کے علاوہ ایک اخبار "لی میسیج" اور فضل عمر کالج بھی موجود ہے۔

۰

ترتیب: یوسف سہیل شوق ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تمام اراکین انصار اللہ فوری طور پر توجہ فرمائیں

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امسال مجلس مشاورت کے موقعہ پر جماعت کے سامنے جو تعلیمی پروگرام پیش کیا اس میں فرمایا۔

(۱) پہلا مرحلہ یہ ہے کہ ہر گھر میں ایک نسخہ تفسیر صغیر کا ہو یا اگر کوئی انگریزی کے شوقین ہیں تو جس انگریزی ترجمہ قرآن میں فٹ نوٹ ہیں وہ اپنے گھر میں رکھتا ہو۔

دوسرا مرحلہ یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تفسیر کی جو پانچ جلدیں چھپ چکی ہیں۔ ... سال کے اندر اندر ہر گھر میں آجائیں۔ کتب حاصل کرنے کے لئے حضور نے فرمایا خدام، انصار اور لجنہ اپنی ... بنائیں۔ سارے کے سارے اس کلب کے ممبر ہونے چاہئیں۔ چندے اپنی آمد کے لحاظ سے تھوڑے یا بہت کریں۔ مثلاً دو روپے مہینہ کریں یا تین روپے، پانچ روپے یا دس روپے مہینہ کریں۔ باقاعدگی سے ہر شخص پہنچائے میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ میں سے کوئی بھی بددیانت نہ ثابت ہو۔ ہر ممبر اس کلب میں بالاقساط رقم ادا کرے۔ اس سے ان اقساط کا مطالبہ کرنے کے لئے کوئی جائے گا نہیں۔ وہ خود ہی ہر ماہ یہ قسط ادا کرتا رہے۔

یہ مرحلے دو ہیں کتب کے لحاظ سے لیکن یہ ایک وقت میں چالو ہوں گے اور علیحدہ علیحدہ اس کی رپورٹیں ہوں گی اور میرے پاس آئیں گی اور ایک سال کے اندر اندر ہر گھر میں تفسیر صغیر کا ایک نسخہ اور پانچ جلدیں تفسیر کی ہو جانی چاہئیں۔

(۲) میں نے انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے لئے کچھ اعلان کئے تھے ان اعلانات کا خلاصہ یہ ہے کہ آئندہ دس برس کے اندر جماعت کا ہر فرد اپنی عمر کے مطابق قرآن کریم کی تعلیم سیکھے۔ ہر احمدی (مرد ہو یا عورت) کو قرآن کریم کی تعلیم حاصل کرنی چاہیئے اور اس کے لئے عربی زبان کا جاننا ضروری ہے۔ اس لئے قرآن کریم ناظرہ جان لینے کے بعد اس کا ترجمہ آنا چاہیئے۔ پھر کچھ تفسیر آنی چاہیئے۔ ہر سال تفسیر کیسے میں تھوڑی بہت ترقی ہونی چاہیئے۔ انسان اپنی زندگی میں تھوڑا بہت تفسیر سیکھتا رہے یہاں تک کہ موت آجائے۔

(۳) میں نے یہ بھی کہا تھا کہ اگلے دس سال میں جماعت کا سکول کی عمر کا کوئی ایسا بچہ نہیں ہونا چاہیئے جو میٹرک کا امتحان پاس کرنے سے پہلے سکول چھوڑ دے۔ جماعت کا ہر لڑکا کم از کم میٹرک پاس کرے اور جماعت کی ہر لڑکی کم از کم مڈل کا امتحان پاس کرے۔ جماعت کے سارے بچے اگر میٹرک پاس ہو جائیں تو آپ کی دنیا میں انقلاب عظیم پیدا ہو جائے گا۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تبدیلی سائیکل

مورخہ ۸۰/۶/۱۰ کو کوئی صاحب ملک اینڈ کمپنی اقصیٰ چوک ربوہ سے غلطی سے میری سہراب سائیکل لے جا کر اپنی ایگل سائیکل چھوڑ گئے ہیں ان سے درخواست ہے کہ اس اعلان کے پڑھنے پر اپنی سائیکل ملک اینڈ کمپنی سے لے جائیں اور سہراب سائیکل واپس کر جائیں۔

(ملک اینڈ کمپنی۔ اقصیٰ چوک۔ ربوہ)

---

(۷) میرے داماد چوہدری محمد اسلم صاحب تین چار دن سے یرقان کی مرض کی وجہ سے لاہور ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کی شفایابی کے لئے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

(نیاز قطب احمد بٹ پشاور شہر)

نتیجہ امتحان انصار اللہ سہ ماہی اول ۱۳۵۹ہش ۱۹۸۰ء

سہ ماہی اول ۱۳۵۹ہش/۱۹۸۰ء کا نتیجہ امتحان زعماء صاحبان مجالس انصار اللہ کو بھجوایا جا رہا ہے۔ اس سہ ماہی میں مکرم محمد احمد صاحب قمر سنوری دارالصدر شمالی ربوہ اوّل اور مکرم شریف احمد صاحب دانہ زید کا ضلع سیالکوٹ اور چوہدری فضل احمد صاحب چک ۱۴۲/۷ ساہیوال دوم قرار دیئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ نمایاں کامیابی مبارک کرے۔ آمین۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

(۱) عاجزہ کے والد محترم جناب غندل خان صاحب آف سنورگی ضلع کوہاٹ مختصر سی علالت کے بعد تقریباً ستر سال کی عمر میں ۳۰ر اپریل اور یکم مئی کی درمیانی شب کو وفات پا کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام بخشے اور ہم سب لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے آمین"

(شمیم اختر اہلیہ صوبیدار محمد اقبال ملک آف پنجنند ضلع اٹک حال کھاریاں کینٹ)

(۲) ہمارے چچا جان اقبال احمد صاحب کھوکھر عرصہ دو سال سے دماغی عارضہ میں مبتلا رہنے کے بعد دماغی ہسپتال میں ۵ تاریخ کو وفات پا گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون،

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت میں جگہ دے اور ہم سب کو صبر کی توفیق دے آمین۔

(طاہر احمد کھوکھر ولد نور احمد کھوکھر)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے والد محترم میاں عارف محمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ حال چشتیاں عرصہ پندرہ روز سے بعارضہ پیچش بیمار ہیں پہلے کی نسبت کچھ افاقہ ہے لیکن کمزوری بہت ہو گئی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

(منصور احمد عارف نائب معتمد ضلع کراچی)

(۲) خاکسار کی بیٹی کشور سلطانہ ایک لمبے عرصے سے بیمار چلی آرہی ہے جس کی وجہ سے بڑا فکر لاحق ہے۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین۔

(عبد الاکبر خان۔ ربوہ)

(۳) عزیزی حمیرا البشریٰ دختر قاضی محمد اشرف صاحب آف مرید کے نے اس ماہ قرآن حکیم ختم کر لیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے حسناتِ دارین سے نوازے۔ آمین۔

(قاضی محمد حارث مرید کے)

(۴) خاکسار کئی دنوں سے پاؤں میں شدید درد ہونے کی وجہ سے بیمار ہے بعض اوقات چلنا پھرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ احباب میری کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(ریاض احمد بٹ۔ کارکن فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

(۵) میں تقریباً پانچ سال سے بعارضہ فالج بیمار ہوں۔ پہلے سے افاقہ ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ (ٹھیکیدار چراغ دین دارالنصر شرقی ربوہ)

(۶) الیف اے اور الیف ایس سی کے امتحانات ۱۹ر جون سے شروع ہو رہے ہیں ان میں حصہ لینے والے تمام طلباء و طالبات کی نمایاں کامیابی کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ (محمد ظہیر الدین احمد حاجی ڈی ایس بک سٹال لاہور)

نفس سفارش ... کو خوش کر دیں۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقریب رخصتانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ۱۴ مارچ ۱۹۸۰ء بعد نماز جمعہ مسجد فضل لندن میں میرے بڑے بیٹے عزیزم مرزا مبشر احمد آف ٹورانٹو کینیڈا کا نکاح عزیزہ عذرا مرزا بنت برادرم مرزا اسلم بیگ صاحب آف ہنسلو مڈل سیکس انگلینڈ سے مبلغ ایک لاکھ روپیہ حق مہر پر مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب مشنری انچارج برطانیہ نے پڑھا۔ اور دونوں خاندانوں اور سلسلہ احمدیہ کے لئے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائی۔ اگلے روز بارات مرزا اسلم بیگ صاحب کے گھر پہنچی۔ جہاں پر مکرم نسیم باجوہ صاحب مشنری نے دعا کروائی۔

۱۶ مارچ ۱۹۸۰ء کو عزیزم ڈاکٹر ولی شاہ صاحب نے اپنے مکان پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔

عزیزم مرزا مبشر احمد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی محترم مرزا برکت علی صاحبؓ کا سب سے بڑا پوتا ہے۔ اور مکرم حامد حسین خان صاحبؓ صحابی المعروف میرٹھی کا نواسہ ہے۔

عزیزہ عذرا مرزا مکرم مرزا یعقوب بیگ صاحب مرحوم آف افریقہ کی پوتی اور مرزا عبد الحمید صاحب مرحوم آف قادیان کی نواسی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت کرے نیز مثمر بثمرات حسنہ کرے (اللھم آمین)۔

(مرزا فضل الرحمٰن تمغہ خدمت ۳/۱۹ دار البرکات ربوہ)

(۲) میرے لڑکے عزیز سلیم احمد سلمہ اللہ کی تقریب شادی مورخہ ۱۴/۴/۸۰ کو منعقد ہوئی۔ عزیز موصوف کے نکاح کا اعلان مکرم مولوی جمال الدین صاحب شمس مربی جماعت احمدیہ گوجرہ نے پڑھا جو عزیزہ شاہدہ پروین بنت چوہدری طارق محمود ظفر چک ۲۷۵ ر ب کرتارپور تحصیل و ضلع فیصل آباد کے ساتھ مبلغ ۲۰۰۰۰/- (بیس ہزار) روپے مہر قرار پایا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے بابرکت فرمائے۔ (چوہدری محمد اصغر ریٹائرڈ وارنٹ آفیسر
چک ۲۱۹ ر ب گنڈا سنگھ والا تحصیل و ضلع فیصل آباد)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر سٹور
۵۳۔ فیروزپور روڈ بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور
فون نمبر: ۔ ۴۱۰۶۱۷

موٹاپا کیور OBESITY CURE
ہائی بلڈ پریشر کیور HYPERTENTION CURE
ذیابیطس کیور DIABETES CURE.
۱۵/- فی کیور ڈاک ۵/- ایک سو گیارہ کیورز کا لٹریچر فری۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی
(ڈاکٹر راجہ ہومیو)
رجسٹرڈ پاکستان
لاہور، کراچی، ربوہ فون ۶۰۷/۶۰۶

معیاری ادارہ
معیاری انگریزی ادویات
نظر و دھوپ کی عینکیں ہر قسم
نظر کی عینکیں
ڈاکٹری نسخہ کے مطابق بنائی جاتی ہیں
نظر کا معائنہ مفت
شاہ میڈیکو اینڈ آپٹیکو فیصل آباد
شاہ میڈیکو، چنیوٹ۔ ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور
پر تشریف لائیں
فون نمبر ۶۰۳۳۰ / ۵۳۴۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری جناح ٹاؤن ۱۰۳۶۲
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

مفت
نظر کا معائنہ صبح ۱۰ بجے سے شام ۴ بجے تک
زیر نگرانی:- ڈاکٹر لطیف احمد مفت کیا جاتا ہے
نظر و دھوپ کی عینکوں کا مرکز سٹینڈرڈ آپٹیکل سروس بانو بازار سیالکوٹ

ہر قسم کا سامان سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۲۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

عید الاضحیٰ مبارک
انوار برادرس جنرل اسٹور
مین بازار ڈرگ کالونی ۱ کراچی ۲۵
جنرل اسٹور کا تمام سامان
نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہے

ہر مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کیلئے
ربوہ آنے کی تاریخیں ۶ تا ۸ جولائی ۱۹۸۰ء بروز اتوار، سوموار، منگل مشہرین صاحب اٹھرا
سن ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
ھو الشافی
دواخانہ حکیم نظام جان
فون نمبر ۷۳۹۹۷ ← ۷۳۹۹۷
زیر نگرانی حکیم انوار احمد جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون نمبر ۷۳۹۹۷
پبلک جنرل سٹور
نمیٹی مارکیٹ ربوہ
حب مسان و دیگر ادویات
فون ۲۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پونے تین ماہ کے بعد حضور نے ربوہ میں جمعہ پڑھایا

حضور کو اپنے سامنے پاکر احباب کے چہرے کھل اُٹھے

ربوہ ۱۳ راحسان رجون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج قریباً پونے تین ماہ کے عرصہ کے بعد ربوہ میں نماز جمعہ پڑھائی۔ ایدہ اللہ تعالیٰ ایک بجکر آٹھ منٹ پر مسجد اقصیٰ میں تشریف لائے اور ایک بجکر ۵۳ منٹ تک خطبہ ارشاد فرمایا۔ حضور کو مجلس مشاورت کے اجلاس سے چند روز قبل ۲۵ مارچ کی رات کو گردوں میں انفکشن کا حملہ ہوا تھا جس کی وجہ سے حضور اس عرصہ کے دوران ربوہ میں کوئی خطبہ نہ دے سکے۔ اور اہل ربوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیارت سے محروم رہے۔

آج ایک عرصہ کے بعد جب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ دوبارہ احباب جماعت میں رونق افروز ہوئے تو احباب کے دلوں میں خوشی و مسرت کی لہر دوڑ گئی۔ حضور ایدہ اللہ جب جمعہ پڑھانے کے لئے مسجد اقصیٰ میں داخل ہوئے اور اپنی مخصوص آواز میں "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" کہا تو احباب کے چہروں پر رونق آگئی۔

بعد ازاں حضور نے خطبہ دیا اور اس کے آخر میں فرمایا کہ میرا خیال تھا کہ میں دس منٹ سے زیادہ نہیں بول سکوں گا۔ مگر آپ کی وجہ سے میں اتنی دیر بول سکا ہوں۔ حضور نے قریباً ۴۵ منٹ خطاب فرمایا اور اپنی صحت اور علاج کی تفصیلات بتائیں اور احباب کو کامل صحت یابی کے لئے دعا کی تحریک کی۔

حضور نے فرمایا کہ وہ تھوڑے دنوں میں دورے پر بیرون ملک تشریف لے جا رہے ہیں۔ اس ضمن میں حضور نے اہل ربوہ کو محبت اور پیار سے رہنے کی تلقین فرمائی۔

تعلیمی منصوبہ کے بارے میں اہم فیصلے۔ بقیہ صفحہ اوّل

ولا یحیطون بشیئٍ من علمہ الا بما شاء

یعنی یہ کہ تم خدا تعالیٰ کی منشاء کے بغیر علم حاصل نہیں کر سکتے۔ پشت پر درجہ ذہنی علماء کی دعا اور نیچے احمدیہ صد سالہ جوبلی لکھا ہوگا۔ اس کے علاوہ انعام لینے والے کا نام سال امتحان کا نام لکھا ہوگا۔

دوم آنے والے طالب علم کو ۱/۲ ۱ سونے کا وزنی اٹھ ملی میٹر قطر کا طلائی تمغہ ملے گا۔ اس کے اوپر وہی منارہ اور "حمد اور عزم" لکھا ہوگا۔ لیکن نیچے حضرت مسیح موعودؑ کی الہامی دعا

رب ارنی حقائق الاشیاء

لکھی ہوگی اور اس کا مطلب یہ ہے کہ طالب علم کو یہ توجہ دلائی کہ وہ اوّل کیوں نہیں آسکا

اس کی پشت بھی اوّل آنے والے تمغے جیسی ہوگی۔ سوم آنے والوں کو ۴ تولہ وزنی چاندی کا تمغہ ملے گا۔ اس میں باقی چیزیں دیگر تمغہ جات کی طرح ہوں گی۔ صرف ان میں آیت قرآنی مختلف ہوگی۔ اس تمغہ پر حضرت مسیح موعودؑ کا الہام

وعلمکم ما لم تکونوا تعلمون

لکھا ہوگا۔ پشت دیگر تمغوں کی طرح ہوگی۔

تمغوں کے ساتھ ایک ربن ہوگا۔ جس کا رنگ سیاہ اور سفید ہوگا۔

یہ رنگ اس لئے طے کیا گیا ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہی رنگ ساری زندگی استعمال کئے تھے:

(طلائی تمغہ جات لینے والے طلباء کی فہرست بقیہ صفحہ اوّل)

۴۔ عبدالستار بشیر سندھ یونیورسٹی کے بی ایس سی آنرز کیمسٹری کے امتحان میں اوّل رہے۔

مندرجہ طلباء کے طلائی تمغہ جات تیار نہیں تھے۔

ساجد سلطان کراچی یونیورسٹی میں ایم ایس سی زوالوجی کے امتحان میں دوم رہے۔

بشارت احمد کراچی یونیورسٹی ایم۔ اے تاریخ اسلام کے امتحان میں سوم رہے۔

یہ ذہین طلباء نہایت ہی خوش قسمت رہے۔ کیونکہ جب یہ طلباء انعام لینے آئے تو سب سے پہلے حضور نے انکو مصافحہ کا شرف بخشا اس کے بعد ہر طالب علم کو حضور نے معانقہ کا شرف بخشا۔ اس کے بعد انہوں نے تفسیر قرآن کی جلدیں وصول کیں۔ اور پھر حضور سے دوبارہ مصافحہ کر کے رخصت ہوئے۔"

"حضور نے تقریب کے آخر میں دعا فرمائی اور یوں یہ مبارک بابرکت اور نہایت درجہ ایمان افروز تقریب اختتام کو پہنچی۔

ربوہ اور بیرون ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابل اعتماد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ

ربوہ

فون نمبر: ۵۳۵

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ جسبرد

(حکیم نظام جان مرحوم والا)

گوجرانوالہ ۰ ربوہ

چوک گھنٹہ گھر ۔ بالمقابل ایوان محمود

ذیشان موٹرز

ڈیزل اینڈ پٹرول اوسرز

81-A G/8/1 آئی اینڈ ٹی سینٹر

نزد پشاور چوک اسلام آباد

پروپرائٹر عبدالحق قمر

فون ۳۸۲۲

سرگودھا میں ہر قسم کی جائیداد اور موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کے لئے

"الحمرا اسٹیٹس"

۶۹۹۔ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

پروپرائیٹرز: غلام حسین وڑائچ۔ طاہر احمد وڑائچ

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیویارک جیولرز

۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۹۷۴

(ایئر کنڈیشنڈ)

اور

۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)

پروپرائیٹر میاں عظیم قادر اینڈ سنز

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

بہترین باعتماد اور محنتی ادارہ جس کا نصب العین دیانت، خدمت اور شرافت ہے وہ احباب جو ان خوبیوں کو پسند کرتے ہوں مجھے اپنی خدمت کا موقعہ دیں۔

راجپوت پراپرٹی ڈیلر

افضل مارکیٹ گول بازار ربوہ

ربوہ اور اس کے گردونواح میں زرعی، سکنی زمین و جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد مرکز

"مومن اسٹیٹس"

قریشی مارکیٹ گول بازار ربوہ

فون نمبر

PP 517